افغانستان سیمی فائنل میں، سچن اور سہواگ کی مبارکباد

تاریخی جیت کے ساتھ بنگلہ دیش اور آسٹریلیا کو ورلڈ کپ سے باہر کردیا، سیمی فائنل میں اب جنوبی افریقہ سے ہوگا مقابلہ

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں)

افغانستان نے بنگلہ دیش کے خلاف بارش سے متاثرہ سپر ایٹ مرحلے کے میچ میں آٹھ رنز سے جیت درج کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ اس کے ساتھ انہوں نے جہاں بنگلہ دیش کا خواب چکنا چور کردیا وہیں آسٹریلیا جیسے دیو قامت کو بھی ٹی 20 ورلڈکپ سے باہر کردیا۔ افغان ٹیم پہلی بار کرکٹ کی اپنی تاریخ میں کسی ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ اب اس کا سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ سے مقابلہ ہوگا۔ افغان کی تاریخی جیت پر ٹیم انڈیا کے سابق کھلاڑیوں و دیگر کھلاڑیوں نے مبارکباد دی ہے۔

ٹی 20-ورلڈکپ کے سپر ایٹ گروپ ایک میں بنگلہ دیش کے سامی بلے باز لٹن کمار داس ناٹ آؤٹ (54) کھڑے دیکھتے رہے اور راشد خان کی قیادت والی افغانستانی ٹیم کے گیند بازوں نے تاریخ رقم کرتے ہوئے بارش سے متاثرہ میچ کو آٹھ رن سے جیت کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ افغانستان کے کپتان راشد خان اور نوین الحق نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار، چار وکٹیں حاصل کیں اور بنگلہ دیش کو 17.5 اوورز میں 105 رنز پر آؤٹ کرکے میچ جیت کر آسٹریلیا کو بھی ورلڈ کپ سے باہر کردیا ہے۔ بنگلہ دیش کے لٹن کمار داس ایک سرے پر کھڑے رہے لیکن کسی بلے باز نے ان کا ساتھ نہیں دیا۔ انہوں نے 49 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 54 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ میچ کے دوران بارش کی وجہ سے ڈک ورتھ لوئس اصول کے تحت بنگلہ دیش کا ایک اوور کم کرکے 19 اوورز میں نظرثانی شدہ ہدف دیا گیا تھا۔ افغانستان نے ناس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ رحمت اللہ گربازؔ اور ابراہیم زدران کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 59 رنز جوڑے۔ 11ویں اوور میں رشاد حسین نے ابراہیم زدران (18) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے عظمت اللہ عمرزئی بھی (10) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ گلبدین نائب (4) اور محمد نبی ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ رحمت اللہ گربازؔ نے سب سے زیادہ 43 رنز بنائے۔ کپتان راشد خان 10 گیندوں میں (19) اور رحمت کریم (7) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 115 رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے رشاد حسین نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ تسکین احمد اور مستفیض الرحمان نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 116 رنز کے چھوٹے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 23 رنز پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ تنزید حسن (0)، کپتان نجم الحسن (5) اور شکیب الحسن (0) پر آؤٹ ہوئے۔ سومیا سرکار (10)، محمد توحید ہردوئے (14) محمود اللہ (6) اور شاد حسین (0) کو راشد خان نے اپنا شکار بنایا۔ لٹن کمار داس نے سب سے زیادہ ناقابل شکست (54) رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کے 9 بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔ نوین الحق نے پہلے تسکین احمد کو بولڈ اور پھر مستفیض الرحمان کو ایل بی ڈبلیو کر کے بنگلہ دیش کی اننگ 17.5 اوورز میں 105 رنز پر سمیٹ دی۔ افغانستان کی جانب سے راشد خان اور نوین الحق نے چار، چار بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ فضل الحق فاروقی اور گلبدین نائب کو ایک ایک وکٹ ملا۔

افغانستان کی جیت پر سابق ہندوستانی بلے باز سچن نے کہا،'' افغانستان کا سیمی فائنل تک پہنچنا لاجواب ہے۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا جیسی ٹیموں کو شکست دی۔ یہ جیت آپ کے عزم اور محنت کا نتیجہ ہے۔ اپنی ترقی پر فخر ہے''۔ سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر ٹام موڈی نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، ''یہ کتنا زبردست میچ تھا۔ افغانستان کی ٹیم کو مبارکباد''۔ سابق اوپنر وریندر سہواگ نے لکھا،''کتنی شاندار فتح۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کو شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اسے ترقی کہتے ہیں۔ مبارک ہو''۔ یوراج سنگھ نے لکھا،''بہت اچھا نظارہ۔ زبردست فتح۔ دلچسپ میچ۔ جذبات کا سیلاب۔ پٹھان پہلی بار سیمی فائنل میں۔ نوین الحق کی میچ وننگ کارکردگی۔ یہ مثال کرکٹ''۔

تاریخی کامیابی پر افغانستان میں جشن

ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے پر ہزاروں لوگوں نے سڑکوں پر آکر خوشی کا اظہار کیا

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان نے بنگلہ دیش کے خلاف بارش سے متاثرہ سپر ایٹ مرحلے کے میچ میں آٹھ رنز سے جیت درج کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ اس کے ساتھ انہوں نے آسٹریلیا جیسے دیو قامت کو بھی باہر کردیا۔ افغانستان کی ٹیم پہلی بار اس عالمی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچی ہے۔ اب ٹیم کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔

جیسے ہی نوین الحق نے مستفیض الرحمان کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا، خوست، پکتیا اور کابل میں کرکٹ شائقین کی بڑی تعداد جمع ہونا شروع ہوگئی۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کی اس کامیابی نے پورے ملک کو جشن میں ڈوبو دیا اور لوگ خوشی کے اظہار کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے ان شہروں کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔ پوسٹ کو شیئر کرتے ہوئے اے سی بی نے کیپشن لکھا، 'دیکھو ہمارے لیے کامیابی کا کیا مطلب ہے۔' ایک اور پوسٹ میں ہزاروں شائقین کو سڑکوں پر، گھروں کی بالکونیوں اور دکانوں کی چھتوں پر جشن مناتے ہوئے دکھایا گیا۔ کیپشن میں لکھا تھا، وہ جانتے ہیں کہ کل ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں افغانستان کے ہیروز کی جیت کا جشن کیسے منانا ہے۔

افغان کرکٹ کی بہتری کیلئے ہندوستان کے تعاون پر شکرگزار ہیں

طالبان کے اہم رہنما ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے پر ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

کابل (ایجنسیاں)

طالبان کے اہم رہنما سہیل شاہین نے افغانستان کے پہلی بار ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ منگل کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے کے آخری میچ میں افغانستان نے ڈک ورتھ لوئس میتھڈ کے تحت بنگلا دیش کو 8 رنز سے شکست دے کر پہلی بار سیمی فائنل میں کوالیفائی کرلیا۔

افغانستان کی جیت کے بعد جہاں ان کے فینز خوشی منانے سڑکوں پر نکلے اور سابق کرکٹرز کی جانب سے افغان ٹیم کو سراہا جا رہا ہے وہیں طالبان حکومت کے سینئر عہدیدار نے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ہندوستانی حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغان طالبان کے قطر میں سیاسی دفتر کے سربراہ اور اقوام متحدہ میں نامزد مستقل نمائندے سہیل شاہین کا کہنا ہے کہ ہم افغان کرکٹ کی بہتری کیلئے ہندوستان کے مسلسل تعاون پر اس کے شکرگزار ہیں اور اس کی قدر کرتے ہیں۔ میڈیا کے مطابق گزشتہ کئی سالوں سے ہندوستان نے افغان کرکٹرز کو اپنے اسٹیڈیمز میں تربیت فراہم کی جبکہ ان کو ہندوستانی کمپنیوں کی طرف سے اسپانسر بھی بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی ایک بلین ڈالر کی گرانٹ سے قندھار کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر بھی کی گئی۔ یہی نہیں بلکہ بی سی سی آئی نے گریٹر نوئیڈا میں شہید وجے شکھ پاتھک اسپورٹس کمپلیکس کو افغان کرکٹ ٹیم کا عارضی ہوم گراؤنڈ قرار دیا ہے۔

راشد خان نے ایک اور ریکارڈ اپنے نام کرلیا

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں) افغانستان کے کپتان راشد خان نے نئی تاریخ رقم کر دی، وہ 100 سے کم میچز میں 150 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل وکٹیں لینے والے پہلے بولر بن گئے۔ راشد خان نے 92 میچز میں 150 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل وکٹیں حاصل کیں اور وہ تیز ترین 150 وکٹیں لینے والے بولر بن گئے۔ نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر سائتھی نے 118 میچز میں 150 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ میں ایسا تب صرف دو پلیئرز نے 150 وکٹیں لی ہیں۔ 129 میچز کھیلنے والے شکیب الحسن کو یہ سنگ میل عبور کرنے کے لیے ایک وکٹ درکار ہے۔

افغان وزیر خارجہ نے ٹیم کو مبارکباد دی

کابل (ایجنسیاں) افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے افغان کرکٹ ٹیم کے کپتان راشد خان سے رابطہ کیا اور انہیں ٹیم کو ورلڈکپ سیمی فائنل میں پہنچنے پر مبارکباد دی۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2024 میں عمدہ پرفارمنس دیتے ہوئے افغانستان ٹیم سیمی فائنل تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی۔ ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں گروپ 1 کے اہم میچ میں دو روز قبل آسٹریلیا اور آج بنگلہ دیش کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس سلسلے میں افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) کی جانب سے ایک ویڈیو شیئر کی گئی اور بتایا گیا کہ وزیر خارجہ امیر خان متقی اور اراشد خان کے درمیان بنگلہ دیش کے خلاف میچ کے بعد رابطہ ہوا۔ وزیر خارجہ نے ٹیم کے کپتان کو سیمی فائنل تک رسائی پر مبارکباد دی۔ امیر خان متقی نے راشد خان اور افغان ٹیم کے لیے مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

افغانستان کی اوپننگ جوڑی کے نام کئی ریکارڈ

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں) افغانستان کے ابراہیم زدران اور رحمٰن اللہ گربازؔ نے بابر اور رضوان کا پارٹنرشپ ریکارڈ توڑ دیا۔ افغان اوپننگ جوڑی ورلڈ کپ کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ پارٹنرشپ رنز بنانے والی جوڑی بن گئی۔ دونوں کھلاڑیوں نے بنگلہ دیش کیخلاف سپر ایٹ میچ میں یہ ریکارڈ اپنے نام کیا۔ بابر اعظم اور رضوان نے ورلڈ کپ 2021 میں 411 رنز بطور پارٹنرز بنائے تھے۔ ابراہیم اور رحمٰن نے اس ورلڈ کپ میں 442 رنز شراکت میں بنائے۔ افغان جوڑی ورلڈ کپ کے ایک ایڈیشن میں چار ٹینٹی پلس شراکت کرنے والی جوڑی بھی بن گئی۔ دونوں کے درمیان تین سنچری شراکت بھی رہیں جو کہ ایک ورلڈ کپ ایڈیشن کا ریکارڈ ہے۔

روہت کی دھماکہ خیز اننگز آسٹریلیا کی شکست کی بڑی وجہ: بریڈ ہاگ

گروس آئلٹ (ایجنسیاں)

سابق کرکٹر ریڈیو ہوگ نے کہا کہ آسٹریلیا ٹی 20 ورلڈ کپ اور یہاں سپر ایٹ میچ میں ہندوستان کے میچ کے لیے پوری طرح تیار نہیں تھا اور جب روہت شرما نے چھل اسٹارک کے ایک اوور میں 29 رنز بنائے تو اس تیز گیند باز کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں۔ روہت نے 41 گیندوں میں 92 رنز بنائے جس میں اسٹارک کے ایک اوور میں 29 رنز بھی شامل تھے، جس کی مدد سے ہندوستان نے آسٹریلیا کو 206 رنز کا ہدف دیا۔ ہندوستان نے 24 رنز سے جیت کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی جہاں اس کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ آسٹریلیا کے لیے سات میٹ، 123 رن ڈے اور 15 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلنے والے ہاگ نے 'اسٹار اسپورٹس پریس روم' میں کہا، ''میرے خیال میں وہ تیار نہیں تھے۔ چھل اسٹارک کے ساتھ یہی تشویش ہے۔ اگر گیند سوئنگ نہیں ہوتی تو وہ اپنی لینتھ اتنی تیزی سے تبدیل نہ کرتا۔ اور اس نے روہت شرما کو بھی جلدی سے اپنی لینتھ تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کیا، یہاں تک کہ جب اوور میں 29 رنز بنائے گئے تھے۔ ہوگ نے کہا کہ روہت کی دھماکہ خیز اننگز کے علاوہ آسٹریلیا کی خراب فیلڈنگ نے بھی ٹیم کی شکست میں کردار ادا کیا۔ آسٹریلیا ورلڈ کپ سے ہندوستان کے ہاتھوں شکست اور پھر افغانستان کی بنگلہ دیش سے جیت کے ساتھ باہر ہوگیا۔ ہوگ نے کہا'' (میں جانتا تھا) وہ اوپن نہیں آئیں گے کیونکہ وہ صرف یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کوئی حل تلاش کرنے کے بجائے کیا غلط ہے، تو شاید یہیں سے غلطی ہوئی ہے۔'' انہوں نے کہا'' اور ہارک پانڈیا کا گرا ہوا سچ بھی، یہ کپتان چھل مارش کے لیے ایک آسان سچ تھا جس کے چند اوور باقی تھے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہارک نے اگلی 10 گیندوں میں 22 رنز بنائے۔ جب آپ سچ میں واپس آ رہے ہوں تو آپ ہارک پانڈیا کا سچ چھوڑنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔''

میں نے تیز ہواؤں کے درمیان میدان کے ہر کونے میں شاٹس مارنے کی حکمت عملی بنائی: روہت

گروس آئلٹ (یو این آئی)

ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ میچ میں انہوں نے ہوشیاری سے بلے بازی کی اور سینٹ لوشیا میں چلنے والی تیز ہواؤں کے درمیان میدان کے ہر کونے تک شاٹس مارنے کی حکمت عملی اپنائی جو کامیاب رہی۔ پلیئر آف دی میچ قرار دیے جانے کے بعد روہت نے میچ جیتنے کے بعد کہا کہ ''میں نے پہلے اوور سے ہی اپنا ذہن بنالیا تھا اور بہت تیز ہوا چل رہی تھی۔ آسٹریلیا نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور ہوا کے خلاف بولنگ شروع کی۔ اس وجہ سے مجھے میدان کا دوسرا حصہ بھی کھولنا پڑا۔ جب ہم کھیلتے ہیں تو ہمیں ہوشیار ہونا چاہیے۔ میں ایسا کرنے کے لیے تیار تھا۔'' انہوں نے کہا کہ آپ کو سمجھنا ہوگا کہ گیند بازی ہوشیار ہوتے ہیں۔ وہ ہوا میں بانک کرنے والے نہیں ہیں۔ آپ کو میدان کے ہر کونے کو کھلا رکھنا ہے اور صرف ایک سمت میں کھیلنے کے لیے نہیں دیکھنا چاہیے۔ میرے دماغ میں یہی چل رہا تھا۔ میں ہر ممکن علاقے میں گیند کو مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب آپ صرف ایک شاٹ نہیں کھیلنا چاہتے ہیں تو آپ میدان کے کسی بھی کونے میں شاٹس کھیل سکتے ہیں۔ کپتان کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ "انہوں نے کہا کہ وکٹ اچھی تھی۔ جب آپ اچھی وکٹ دیکھتے ہیں تو ایک بلے باز کے طور پر آپ خود کو ایسے شاٹس کھیلنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ میں کئی سالوں سے ایسا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج اچھا گزرا۔ یہ واقعی اچھا ہے، خاص طور پر جب آپ اس طرح کھیلنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ ہم مخالف ٹیم کو اچھی طرح جانتے ہیں اور ان سے کیا خطرہ ہے۔

ڈی ایل ایس کے شریک تخلیق کار فریک ڈک ورتھ کا انتقال

نئی دہلی (یو این آئی) فریک ڈک ورتھ، جو بارش سے متاثرہ کرکٹ میچوں کے نتائج کا تعین کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے ڈیک ورتھ۔لوئس۔اسٹرن طریقہ (ڈی ایل ایس) کے شریک تخلیق کاروں میں سے ایک تھے، انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 84 برس تھی۔ فریک ڈک ورتھ کا گزشتہ جمعہ کو انتقال ہوگیا تھا۔ ڈک ورتھ نے ساتھی شماریات دان ٹونی لیوس کے ساتھ مل کر ڈی ایل ایس اصول وضع کیا تاکہ بارش یا دیگر عوامل کی وجہ سے محدود اوورز کے میچوں میں منصفانہ نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ اصول پہلی بار بین الاقوامی کرکٹ میں 1997 میں لاگو کیا گیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اسے باضابطہ طور پر 2001 میں اپنایا۔ 2014 میں ڈک ورتھ اور لیوس کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی شراکت کے اعتراف میں اس طریقہ کو ڈی ایل ایس کا نام دیا گیا۔ ڈک ورتھ اور لوئس دونوں کو 2010 میں برطانیہ میں کرکٹ کے لیے ان کی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔

ڈیوڈ وارنر نے بین الاقوامی کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا

آسٹریلیا کے عظیم بلے باز کے 15 سالہ کریئر کا مایوس کن اختتام

گروس آئلٹ، (ایجنسیاں)

آسٹریلوی بلے باز ڈیوڈ وارنر بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹ سے ریٹائر ہوگئے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے ڈیوڈ وارنر کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق کردی جس کے بعد اب ان کا 15 سالہ انٹرنیشنل کیریئر اختتام کو پہنچ گیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد ہندوستان کے خلاف میچ ڈیوڈ وارنر کا آخری میچ ثابت ہوا۔

ڈیوڈ وارنر نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا عندیہ دیا تھا۔ اس سے قبل ون ڈے کرکٹ ورلڈ کپ کا فائنل ڈیوڈ وارنر کے ایک روزہ کیریئر کا آخری میچ تھا۔ علاوہ ازیں ڈیوڈ وارنر نے جنوری میں پاکستان کے خلاف کیریئر کا آخری ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔

آسٹریلیا کے عظیم بلے باز ڈیوڈ وارنر کا 15 سالہ طویل بین الاقوامی کیریئر، کامیابیوں اور نتازعات سے بھرا ہوا رہا، منگل کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں افغانستان کی بنگلہ دیش کے خلاف فتح کے ساتھ مایوس کن اختتام کو پہنچا۔ افغانستان کی جیت کے ساتھ ہی سابق چیمپئن آسٹریلیا T20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہا۔ بنگلہ دیش کے خلاف جیت کے ساتھ، 2021 کی چیمپئن آسٹریلیا صرف دو پوائنٹس کے ساتھ سپر ایٹ گروپ ون ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ افغانستان کے خلاف چوکا دینے والی شکست کے علاوہ ٹیم کو ہندوستان کے خلاف بھی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

37 سالہ وارنر، جنہوں نے جنوری 2009 کے ایک ٹی ٹوئنٹی میچ سے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا، نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ 24 جون کو گروس آئسلیٹ میں ہندوستان کے خلاف کھیلا، جس میں آسٹریلیا کو 24 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وارنر، آسٹریلیا کے اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک، کو گارڈ آف آنر نہیں ملا اور نہ ہی حاضرین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا۔ اپنے آخری میچ میں انہوں نے چھ گیندوں میں چھ رنز بنائے اور ارشدیپ سنگھ کی گیند پر سوریہ کمار یادو کے ہاتھوں کیچ ہوگئے۔ وہ سر جھکا کر میدان سے باہر چلے گئے، نہ جانے یہ اس کا آخری میچ تھا یا نہیں۔

وارنر نے اپنا آخری ون ڈے ورلڈ کپ فائنل میں نومبر 2023 میں ہندوستان کے خلاف جیت اور اس سال جنوری میں پاکستان کے خلاف اپنا آخری ٹیسٹ کھیلا۔ انہوں نے بہت پہلے اشارہ دیا تھا کہ یہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ان کا آخری بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہوگا۔ وارنر نے آسٹریلیا کے سب سے زیادہ اسکورر اور دنیا کے ساتویں کامیاب ترین بلے باز کے طور پر ٹی 20 فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، انہوں نے 110 میچوں میں 33.43 کی اوسط اور 142.47 کے اسٹرائیک ریٹ سے 3,277 رنز بنائے۔ انہوں نے مختصر ترین فارمیٹ میں ایک سنچری اور 28 نصف سنچریاں اسکور کیں۔

2011 سے 2024 کے درمیان انہوں نے 112 ٹیسٹ میچوں میں 26 سنچریوں اور 37 نصف سنچریوں کی مدد سے 44.59 کی اوسط سے 8,786 رنز بنائے جبکہ 161 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 45.30 کی اوسط سے 6,932 رنز اور 23-23 سنچریوں کی مدد سے جوڑے۔ وارنر نے بین الاقوامی کرکٹ میں 49 سنچریاں اور 19 ہزار کے قریب رنز بنائے۔ انہوں نے اعتراف کیا تھا کہ ان کا نام ہمیشہ کے لیے 'مینڈ ہیپی گیمٹ واقعے' سے جڑا رہے گا جو 2018 میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ میچ کے دوران نیو لینڈز، کیپ ٹاؤن میں پیش آیا تھا۔

کیمرون بینکرافٹ نے نیو لینڈز ٹیسٹ میں گیند کو کھرچنے کے لیے سینڈ پیپر کا استعمال کیا تھا اور اس واقعے میں ملوث ہونے پر وارنر پر ایک سال کی پابندی عائد کردی گئی تھی۔ اس وقت کے کپتان اسٹیو اسمتھ کو بھی یہی سزا ملی تھی۔ وارنر پر آسٹریلوی کرکٹ ڈھانچے میں قائدانہ کردار ادا کرنے پر تاحیات پابندی عائد کردی گئی تھی۔ تاہم بعد میں ان تینوں کو واپسی کا موقع ملا اور وارنر نے ایک بار پھر دھوم مچادی۔ لیکن رواں ورلڈ کپ میں ٹیم کی ناکص کارکردگی اور ورلڈ کپ سے باہر ہونے پر مایوس وارنر نے اپنے کیریئر ختم کرنے کا اعلان کردیا۔